new era magazine
NEW ERA MAGAZINE
نیو ایرا اسپیشل
عشقم یارا
از مہک چوہدری
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

عشقم یارا

از مہک چوہدری

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہک چوہدری نے یہ ناول (عشقم یارا) صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (عشقم یارا) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ،سوشل میڈیا،ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیو ایرا میگزین

****

Copyright by New Era Magazine

شام کا دھندلکا پھیل رہا تھا۔ سردی کی لہریں ہڈیوں کو جما رہی تھیں۔ سردی کی بڑھتی شدت سے برف باری کے بھی آثار دکھائی دے رہے تھے۔ شائستہ بیگم پریشانی سے ٹہل رہی تھیں کیونکہ ان کی بیٹی گڑیا ابھی تک گھر نہیں لوٹی تھی

"روزینہ...! ارے بیٹا...! گڑیا کو کال تو کرو۔ پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا... نا جانے کہاں رہ گئی... پتا کرو... میرا تو گھبراہٹ سے دل بیٹھا جا رہا ہے۔

شائستہ نے اپنی چھوٹی بہو سے کہا جو ابھی نئی نویلی تھی مگر گڑیا کی اس بھابھی سے بہت بنتی تھی

"جی ماں جی ابھی پتا کرتی ہوں"

روزینہ کہ کے اپنے کمرے کی جانب جانے لگی کہ رکشے کی آواز سنئی اور گڑیا مین گیٹ سے اندر آتی دکھائی دی

"کہاں تھی تم ٹائم دیکھا ہے اور میں کب سے نمبر ملا رہی تمہارا کال کیوں نہیں اٹھائی"

شائستہ اتنے غصے میں لگ رہی تھی پرشانی کے مارے لگتا تھا کے بس ابھی ایک تھپڑ رسید کر دیتی بیٹی کو مگر آگے بھی گڑیا تھی کہاں سنجیدہ ہونا آتا تھا اسے

Copyright by New Era Magazine

"ہم ہی ہدف، ہم ہی بسمل، ہم پہ ہی طعنہ زنی،

ستم بھی تیرے گلے بھی تیرے، یہی سہی، یوں ہی سہی"..

وہ اپنی بات دو مصروں میں مکمل کر کے جاچکی تھی وہ ایسی ہی تھی ہر بات کو مذاق بنا کر شاعری میں پیش کرنا کے اگلے بندے کو سمجھ بھی نہ آے اور جواب بھی دیے دیا جاے

افگن عشا پڑھ رہا تھا وہ اپنے گناہوں کی

معافی اللہ سا مانگ رہا تھا کے اسے وہی خوشبو اپنے آس پاس محسوس ہوئی جسے وہ چاہ کر بھی نہیں بھول سکتا تھا جو اسکے جینے کی وجہ بن گئی تھی وہ تخیل میں اسی سے باتیں کیا کرتا تھا یا پھر روتا رہتا مگر اسکا ضمیر اسے کچوکے لگاتا کے اسنے اپنی نور جان جس میں واقعی اسکی جان ہستی تھی اس سے بچھڑ گئی تھی اور سات سال سے اسکا انتظار کرتا تھا

"""""""ہر خطا پر شرمسار ہو میں

اے خدایا گناگار ہو میں

Copyright by New Era Magazine

جانکر بھول کر جو کیا ہے

ہے پتا اسکی سزا ہے

تیری چھوکھٹ پر سر نہ جھکیا

بس زمانے کو اپنا بنایا

تیری رحمت ہی تو بس اسرا ہے

تجھ سے کہنے کو کچھ نہ بچہ ہے

میرے سجدوں پر اسی نظر کر

میں اندھیروں مے ہوں تو سحر کر

ان دعاؤں میں ایسا اثر دے

رب کعبہ مجھے معاف کر دے....

رب کعبہ مجھے معاف کر دے "،" ....

Copyright by New Era Magazine

"فرید۔۔۔۔۔۔۔ فرید۔ِ۔۔۔۔"!

وہ ہانپتی کانپتی اور بہت تیز تیز چلتی اس تک آرہی تھی

"میں نے تم سے کہا تھا کہ تم نے اپنی واٹس ایپ ڈی پی ریموو نہیں کرنی تو تم نے پھر سے کردی وجہ مجھے وجہ بتاؤ کیا تو کیا ہی کیوں ہے تم نے ایسا مجھے اس بات کا جواب دے دو بس"

اس کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ فرید کا سر پھاڑ دے کیوں کہ ہزار بار سمجھانے کے باوجود بھی وہ اداس ہونے کی بنا پر اپنے واٹس ایپ کی پروفائل ریموو کر چکا تھا

"یار میں یہاں پر اداس ہوا اور تمہے واٹس ایپ کی ڈیلیٹ کی ہوئیر و فُل کی پڑھی ہوئی ہے اینجل کیا ہو گیا یار تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اچھا۔۔ اچھا۔۔۔۔!!!

تم بتاؤ تم جو بہت بڑی موٹی ویشنل سپیکر بنی پھرتی ہو لوگوں کو مشورے دیتی ہو کہ کس ٹائم بھی کیا کرنا چاہیے مجھے بتاؤ میں اب اداس ہوں تو اب میں کیا کروں۔۔۔ِ؟

اینجل کی بات سن کر فرید کو اور غصہ آگیا

"اچھا اب تم بتاؤ میں کیا کروں "فرید نے مشورہ مانگا

"جب آپ اداس ہوں یا کسی ایسے انسان کی وجہ سے ڈسٹرب ہوں جو آپ کے ساتھ

Copyright by New Era Magazine

وٹس اپ پر بھی موجود ہو تو اس کیلئے یا اس کی وجہ سے کبھی بھی ڈی پی مت ریمو کریں۔لوگ ہمیں اداس دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور اکثر ہماری ڈی پی ریمو کرنے کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ ہم اداس یا ناراض ہیں، تو لوگوں کو خوش کرنا چھوڑیں۔

جو بھی ہو ڈی پی نہیں ہٹنی چاہیے۔۔یہ ایک طرح سے اس بات کی علامت ہے کہ آپ نے کسی کی بات کا اثر نہیں لیا، آپ مضبوط ہیں۔کسی نے کچھ بھی کہا ہو آپ کے وہ موڈ کو متاثر نہیں کر سکا اور آپ نے ڈی پی نہیں ریمو کی۔یہ علامت ہے اسی بات کی۔

دوسرا یہ کہ موڈ خراب ہو تو ڈی پی ریمو کرنے سے کونسا اچھا ہو جاتا ہے؟

موڈ خراب ہو تو کچھ ایسا کریں جس سے موڈ اچھا ہو جائے، جیسے کوئی بھی اپنی پسند کا کام کر لیں یا کچھ اپنی پسند کا دیکھ لیں، پہن لیں۔جگہ بدل لیں، چہل قدمی کر لیں کچھ وقت

۔۔۔۔وہ کریں جس سے سب بہتر ہو جائے

یہ زندگی ہے اور زندگی کسی کی آسان نہیں ہوتی سب کسی نا کسی مسئلہ سے دوچار ہو رہے ہوتے ہیں۔اس کا یہ مطلب نہیں ڈی پی ریمو کر کہ بیٹھ جائیں گے، سیڈ اسٹیٹس لگائیں گے رونا دھونا مچائیں گے۔

راستہ ڈھونڈیں دکھوں کو سکھو میں بدلنے کا، سیڈ ڈی پی یا سیڈ اسٹیٹس نہیں جو آپ کے دکھوں کی منظر کشی کر سکے""""

Copyright by New Era Magazine

وہ اسے سمجھا کر گہرا سانس لیکر سکون سے بیٹھ گئی اب اسے فرید کے جواب کا انتظار تھا.......

"یہاں مجھے ماننا پڑے گا دلوں کو جیتنا اینجل کو آتا بس"

فرید کا جواب سن کر اینجل اداس ہو گئی وہ کب اس کا دل جیت پائی تھی وہ اپنی محبت کے ہاتھوں کھلونا بن گئی تھی وہ استمال کرتا رہا وہ ہوتی رہی

اینجل وہاں سے اٹھی آنکھ کا بھیگا پن صاف کیا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتی اپنی کلاس کی طرف چل دی

خودکشی کرنے والا تو چلا جائے گا۔اور اسکے جنت اور جھنم کے معاملات بھی خدا دیکھ لے گا۔ لیکن جب خدا اس سے مایوسی کی وجہ پوچھے گا اور اس نے تمھارا نام لے لیا تو تمھاری نجات کون کرے کروائے گا..؟

Copyright by New Era Magazine

ثمامہ کے سوال پر افگن کا رنگ پھیکا پڑ گیا تھا یہ تو سوچ بھی سکتا تھا کہ نور جان دنیا سے چلی گئ تھی

افگن کے قدم لڑ کھڑائے تھے اس نے بیٹھنے کے لیے کوئ سہارا تلاش کیا مگر وہاں کوئ سہارا نا تھا۔۔۔اب کوئ اس کا سہارا نہیں بننا چاہتا تھا۔۔۔
اب تو اس کا مکافات عمل چل رہا تھا اس نے جو بویا تھا اب وہ کاٹنے کا وقت تھا اس کا دل شدت جزبات سے پھٹ رہا تھا وہ زمین پر ڈھ گیا اسکی آنکھوں سے آنسو جاری تھے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثمامہ بھی اسکے پاس گھٹنے زمین پر لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔"افگن سمنبھالو خود کو یہ وقت نہیں ہے کہ تم رونے بیٹھ جاؤ۔۔اٹھو شاباش ابھی تو بہن کو رخصت کرنا ہے"

"اسی بات کا ڈر ہے ثمامہ کہیں میرا کیا ہوا میری بہن کے اگے نا آجاے وہ بھی نور جان کی طرح بہت معصوم ہے۔۔۔!بہت معصوم۔۔۔"وہ اب ہچکیوں سے رو دیا ثمامہ اسے دلاسہ دینے کے علاوہ کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا

Copyright by New Era Magazine

"اٹھو چلو" ثمامہ نے اسے اٹھایا اور باتھ روم کی طرف دھکیل دیا جہاں سے اسے فریش ہو کر فنکشن میں جانا تھا

"مجھے جستجوء عشق ہے, تیری قربتوں کا سوال ہے
میں ہوں عشق سے ناآشنا, میرے دوستوں کا خیال ہے
میرا قلم ہے گواہ اس پر, میری شاعری بھی دلیل ہے
میری سانس ہے جو چل رہی, تیری چاہتوں کا کمال ہے

میری نگاہ سے تو دور ہے, دل و جان پر تو قریب ہے
یہ فراق ہے نہ واصال ہے, تیری شفقتوں کا یہ حال ہے
تجھے زندگی میں کیا ملا؟ صرف عشق تو نہیں زندگی
تو نہ خوف کر اس بات کا, ترے دشمنوں کی یہ چال ہے

Copyright by New Era Magazine

وہ نہ مل سکا تو کیا ہوا, کسی اور کا وہ نصیب تھا

یہ عشق نہیں ہار دوستوں, تیری محبتوں کا زوال ہے

میری منزل ہے دور بہت پر, میری جستجو کا دوام ہے

کوئی رنج ہے نہ ملال ہے, میری عاشقی بے مثال ہے "

وہ بینچ پر بیٹھی تھی آس پاس (ہو) کا عالم تھا آج ڈین کا ٹور تھا اس لیے سب سٹوڈنٹ اپنی اپنی کلاسز میں تھے یا پھر لائبریری میں کتابیں چاٹ رہے تھے

"انا۔۔۔۔ارے۔۔اوانااااا۔۔۔۔۔ارے سنوووو"

فرید دور سے چیختا ہوا آرہا تھا

اینجل اپنے سوچوں کے سمندر کے بہاؤ میں بہتی جارہی تھی جب فرید نے اسے آواز دی وہ اکیلے پن سے گھبراتی نہیں تھی بلکہ جب بھی وہ اکیلی ہوتی وہ اپنے ماضی کے ان

Copyright by New Era Magazine

دریچوں کو ضرور کھنگالتی جو اسے زندگی کے اس موڑ پر لے آئے تھے۔۔ جہاں سے واپسی کا راستہ اسے نظر نہیں آتا تھا

"آااا۔۔۔ہاااں" وہ چونکی "ہاں" وہ اب حیرانگی کی مورت بنی اسے تک رہی تھی مگر جلد ہی اس نے خود کو کمپوز کر لیا

"کیا مسلۂ ہے تمہارے ساتھ کیوں گلا پھاڑ کے چیخ رہے ہو۔۔کیا موت آن پڑی تمھے۔۔۔یا کوئی دورا پڑا ہے تمہیں پھر سے "اینجل اس پر برس پڑی تھی اور غصے میں اس کے سوالوں کی عادت جو وہ کیا کرتا تھا ان کا طعنہ بھی دے دیا

"نہیں میں بس تمھے دیکھنے آیا تھا" فرید شدت محبت کے اگے بے بس تھا وہ بنا کچھ کہے جہاں سے آیا تھا واپس لوٹ گیا

فرید اینجل سے بے تحاشا بے پناہ محبت کرتا ہے مگر وہ اقرار خود سے بھی نہیں کرتا کے

Copyright by New Era Magazine

کہیں اسکے جذبات کے شعلے اینجل تک نہ پہنچ جائیں اور اینجل ان جذبات کا خون نا کر دے کیونکہ وہ جانتا ہے اینجل محبت کا تماشا بنا دے گی وہ انکاری ہے محبت کی اسکے آگے محبت نام کی کوئی شے نہیں ہے فرید ڈرتا ہے کہ کہیں اینجل اسکی محبت کو اپنے پیروں تلے روند نہ دے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایک رات ہوئی برسات بہت
میں رویا ساری رات بہت

ہر غم تھا زمانے کا لیکن
میں تنہا تھا اس رات بہت

Copyright by New Era Magazine

پھر آنکھ سے اک ساون برسا

جب سحر ہوئی تو خیال ایا

وہ بادل کتنا تنہا تھا

وہ برسا ساری رات بہت

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کا اندھیرا پھیل رہا تھا چاند اپنی پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا ایک سحر سا ہوتا ہے چاندنی راتوں میں ایسا لگتا ہے کہ کسی تو قاف سے پریاں اتر رہی ہیں اور یہ روشنی انہی کی چمک کی ہو۔۔۔ یا ایسا لگتا ہے کہ فرشتے اپنے نور کے ساتھ زمین پر اتر رہے ہیں اور نیک اور متقی لوگوں کو جنت کی بشارت دے رہے ہوں

مغرب کے بعد ہوئی بارش کی وجہ سے ہوا میں خنکی تھی ٹھنڈی ہوا اسکے بالوں کے

Copyright by New Era Magazine

ساتھ کھیل رہی تھی ہوا کی وجہ سے اڑتے بالوں کو بار باراپنے بالوں کو کانوں کے پیچھے اڑستی مگر شریر ہوا پھر سے وہی کھیل کھیلتی,اوراسکے سیاہ ریشمی گھنے گھٹنوں تک آتی زلفیں پھر سے بکھر جاتیں۔۔

اسکواپنی ڈوربیل کی آواز سنی تواسکا طلسم ٹوٹاوہ جانتی تھی کہ کون ہوگادروازے پراسکے چہرے پرایک الواہی چمک آگئی وہ لاؤنج کراس کرتی مین گیٹ تک گئی اوردروازہ کھولا

افلگن۔۔۔"دروازہ کھولتے ہی وہ اسکے گلے لگ گئی تھی اسی عادت پرافگن جان واردیتا تھا

"کیسی ہونور"الگ ہوتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ لیے اسکے شریرلٹوں کو پیچھے کرتا محبت سے پوچھ رہا تھا

"الحمدللہ میں ٹھیک آپ سنائیں سفر کیسارہا میٹنگ کیسی رہی کھاناٹائم پر کھاتے تھے نا آپ۔۔۔"وہ ایک سانس میں کئی سوال پوچھ گئی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine

"بیگم صاحبہ میں پہلے اندر آجاؤں آپکی اجازت ہو تو" وہ جھنیپ کر پیچھے ہٹی اور اندر آنے کا راستہ دیا

افگن صوفے پر پیر پسارے جوتوں سمیت بیٹھ گیا نورے کو اس کے اس طرح بیٹھنے پر غصہ تو بہت آیا کیونکہ اسکا جوتا گندہ تھا اور وہ بہت صفائی پسند تھی مگر ضبط کر گئی کیونکہ اسکا محبوب شوہر ایک ہفتے بعد گھر واپس آیا تھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ادھر آؤ نور میرے سامنے" افگن نے ہاتھ پکڑ کر اپنے سامنے بیٹھا لیا

"میں ٹھیک ہوں میٹنگ بھی کامیاب رہی امید ہے پرافٹ اچھا ہو گا۔۔۔اب میں فریش ہو کر آتا ہوں تم کھانا لگاؤ بہت بھوک لگی ہے" بجھے بجھے سے افگن نے جواب دیا اور اٹھ کر بیڈروم کی جانب چل پڑا

Copyright by New Era Magazine

نورے اسے جاتا دیکھتی رہی اور سمجھی کہ وہ تھکا ہوا ہے مگر وہ اس بات سے انجان تھی کہ اسکی محبت بٹ چکی ہے اسکی محبت کا شیشمحل ٹوٹ چکا ہے وہ دوسری شادی کر کے آیا ہے

©©©©©©©©©©©©©©©©©©

جاری ہے

نوٹ

عشقم یاراز مہک چوہدری پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیاہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہوا گر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ(نیوایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

Copyright by New Era Magazine